© rasailojaraid.com

البیان المختار فی ما ورد من انباء الرسل الاخیار

مولفہ: جناب عنایت اللہ صاحب اثری وزیر آبادی (مدرس دار الحدیث، گجرات، پنجاب)

ملنے کا پتہ: جناب مولف سے طلب کیجئے۔

قیمت: فی جلد دو روپے۔

یہ کتاب بھی فن تاویل و مناظرہ ہی سے تعلق رکھتی ہے، اور اس میں جملہ انبیاء و مرسلین کے بارے میں ان غلط فہمیوں کو صاف کیا گیا ہے جو کتاب اللہ کی تفسیر و تشریح میں غلط باتوں کے شامل ہو جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔

PAKISTAN THE ISLAMICE STATE

مرتبہ: جناب ایم، اے، مجید صدیقی ایم، اے۔

شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز، ۳۴، نابھہ روڈ، پرانی انار کلی، لاہور۔

قیمت: فی جلد پانچ روپے آٹھ آنے۔

یہ جو کہا گیا ہے کہ "خدا شرے برانگیزد کہ خیرے ما دراں باشد" بڑی وسیع صداقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں ہر شر خیر کو نمود دینے کا ذریعہ بن جاتا ہے آج سے پہلے اسلامیات پر جتنا بھی علمی و تحقیقی لٹریچر پیدا ہوا ہے اس کا ۹۰ فی صدی حصہ ایسا ہے جو مخالفِ اسلام قوتوں کی تحریک سے وجود میں آیا ہے۔ ہماری بے شمار قدیم سیاسی کتابیں ایسی ہیں کہ اگر خوارج، روافض، اہلِ بدعت، خلقِ قرآن کے موجد اور دوسرے گمراہ فرقے اپنے خیالات نہ پھیلاتے تو ان کے لکھے جانے کی کوئی وجہ نہ ہوتی اور آج ہم ان سے محروم ہوتے۔ بالکل اسی اصول پر ہمارے حکمران طبقہ کی "دستوری سفارشات" کا شر بہت بڑے پھیلنے پر دنیائے علم میں خیر کی افزائش کا ذریعہ بن گیا ہے۔ اسلامی نظامِ حکومت کے متعلق متعدد کتابیں، رسائل اور دستوری خاکے محض ان سفارشات کی تحریک سے وجود میں آئے ہیں۔ پیشِ نظر مجموعۂ مقالات بھی انھیں چیزوں میں شامل ہے۔

اس مجموعے کا پہلا مقالہ خود مرتب کا ہے جس میں جدید نظامِ ریاست اور اسلامی ریاست پر قلم اٹھایا گیا ہے اور اس کے بعد ایک دستوری خاکہ اسلامی اصولوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ دوسرا بیش قیمت مقالہ ڈاکٹر ایم عزیز احمد (پنجاب یونیورسٹی) کے قلم سے "اسلامی نظریۂ سیاست کا مزاج" کے عنوان سے ہے۔ "اسلام کا نظریۂ سیاسی" کے عنوان سے مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی کا مشہور مقالہ درج ہے۔ "اسلام میں انتخابِ خلیفہ" کے

© rasailojaraid.com